خیابانِ اردو

بارھویں جماعت کے لیے اردو کی معاون درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

خیابانِ اردو

بارھویں جماعت کے لیے اردو کی معاون درسی کتاب

5258

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

5258- KHAYABAN-E-URDU
Supplementary Reader for Class XII

ISBN 81-7450-689-6

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ
اروپ گپتا

پہلا ایڈیشن
فروری **2007** پھالگن **1928**

دیگر طباعت
دسمبر 2014 پوش 1936
جنوری 2018 ماگھ 1939
مارچ 2019 پھالگن 1940
جولائی 2020 شراون 1942
نومبر 2021 کارتک 1943

PD 1+0.5T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت : ₹120.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے شری وِرنداون گرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ، E-34 سیکٹر 7، نوئیڈا - 201301 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب سوچنے اورمحسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیےتشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔کونسل زبانوں کی مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اوراس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پرفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظرثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
دسمبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

بارھویں کلاس کے طلبا کے لیے یہ معاون درسی کتاب نصابی کتابوں سے ایک الگ مقصد رکھتی ہے۔ یہ کتاب ان کی تعلیمی استعداد میں اضافے سے زیادہ، ان کے ادبی ذوق کی تربیت اور ادب کے ان نادیدہ جہانوں سے انھیں روشناس کرانے کے لیے مرتّب کی گئی ہے، جو رسمی نصابات کے تقاضوں کی تکمیل کے دوران ان کی نگاہ سے اوجھل رہ جاتے ہیں۔ پہلی سے بارھویں جماعت تک زبان و ادب کے طلبا ادب کی کچھ صنفوں سے براہ راست طور پر متعارف نہیں ہو پاتے۔ مثال کے طور پر، ناول اور اسٹیج ڈراما ان کی نصابی کتابوں میں یوں شامل نہیں کیا جاسکتا کہ اسے پڑھنے کے لیے خاصا وقت چاہیے لیکن ادب کا کوئی طالب علم مثنوی، مرثیہ، قصیدہ، غزل، نظم، رباعی، افسانہ، سوانح، سفرنامہ، تنقید تو پڑھ لے اور براہ راست طریقے سے ناول یا ڈراما نہ پڑھ سکے تو کسی نہ کسی مرحلے پر اسے ایک کمی کا احساس ضرور ہوگا۔ اسی لیے، ہم نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ استاد کی باقاعدہ مدد کے بغیر بھی طالب علم ان اصناف کے نمائندہ متن کا کچھ حصّہ پڑھ لے۔ اسی طرح اردو کے طلبا پریم چند سے لے کر دور حاضر تک کچھ نمائندہ افسانے تو پڑھ لیتے ہیں لیکن انھیں اس حقیقت سے آگاہی نہیں ہو پاتی کہ اردو میں مشرق و مغرب کی زبانوں سے تراجم کی ایک روایت بھی زندہ ہے۔ دوسری زبان سے افسانے، ناول، نظمیں، مضامین، اردو میں ترجمہ بھی کیے جاتے ہیں۔ اسی واقعے کے پیش نظر ہم نے تین کہانیوں کے ترجمے بھی اس کتاب میں شامل کردیے ہیں۔ یہاں پطرس کے مضمون کی شمولیت کا جواز یہ ہے کہ ایک تو اس مضمون کی حیثیت اردو کے مزاحیہ ادب کی روایت میں ایک سنگ میل کی ہے۔ دوسرے یہ کہ معاون کتاب میں کچھ تو ایسا متن بھی ہو جو طلبا کے شعور میں گدگدی پیدا کرسکے۔ یقین ہے کہ ہر مضمون کے مطالعے سے وہ محظوظ ہوں گے اور ان میں اس طرح کی مزید تخلیقات کے مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں پریم چند کا ناول ''بیوہ'' کا انتخاب، آغا حشر کاشمیری کا ڈراما ''یہودی کی لڑکی'' کا انتخاب، ترجمہ شدہ کہانیوں میں چے خف کی کہانی ''کلرک کی موت''، ویکوم محمد بشیر کی ''جنم دن''، نرمل ورما کی ''جلتی جھاڑی'' اور پطرس بخاری کا انشائیہ ''مرحوم کی یاد میں'' شامل ہے۔کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ہما خان، پروف ریڈر مسعود اظہر، ڈی ٹی پی آپریٹرس محمد وزیر عالم، فلاح الدین فلاحی، ساجد خلیل اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا ہے۔کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے معاون درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامورسنگھ، پروفیسر ایمریٹس، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

خلیق انجم، جنرل سکریٹری، انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی

سید حنیف احمد نقوی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

شمس الحق عثمانی، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شمیم احمد، ٹی جی ٹی، کریسنٹ اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

شہپر رسول، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صادق، پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صدیق الرحمٰن قدوائی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صفدر امام قادری، صدر شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، پٹنہ

ظفر احمد صدیقی، پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

© NCERT not to be republished

عبدالحق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی

قاضی افضال حسین، پروفیسر اور صدر، شعبۂ اردو، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

قاضی جمال حسین، پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

کنیز وارثی، پی جی ٹی (ریٹائرڈ) گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، نور نگر، نئی دہلی

محمد شاہد حسین، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ				*v*
اس کتاب کے بارے میں				*vii*
ناول				**01-44**
منشی پریم چند	بیوہ			02
ڈراما				**45-86**
آغا حشر کاشمیری	یہودی کی لڑکی			46
کہانیاں (ترجمے)				**87-115**
چے خف	کلرک کی موت	(روسی کہانی)		87
ویکوم محمد بشیر	جنم دن	(ملیالم کہانی)	مترجم ضیاالرحمٰن صدیقی	93
نرمل ورما	جلتی جھاڑی	(ہندی کہانی)	(تلخیص)	107
انشائیہ				**116-132**
پطرس بخاری	مرحوم کی یاد میں			117

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished